فہرست عنوانات

دفعہ	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۔	مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ۔	۰۴
۲۔	تعریفات۔	۰۴
۳۔	اتھارٹی کے اجلاس، وغیرہ۔	۰۸
۴۔	لائسنسوں کی کیٹگری۔	۰۸
۵۔	لائسنسوں کا دورانیہ اور تجدید۔	۰۹
۶۔	براڈکاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹ کرنے کے لائسنس کے حصول کے لئے درخواست۔	۰۹
۷۔	درخواست لائسنس کی تشخیص کرنے کا معیار۔	۰۹
۸۔	فیس اور زرِ ضمانت۔	۱۰
۹۔	لائسنس عطاء کرنا۔	۱۰
۱۰۔	فیس کی ادائیگی۔	۱۱
۱۱۔	ڈی کوڈر فیس۔	۱۱
۱۲۔	لائسنس کی مدت ختم ہونے پر لائسنس کی تجدید۔	۱۱
۱۳۔	میڈیا ملکیت کی ارتکاز اور اجارہ داری کا خاتمہ۔	۱۱
۱۴۔	غیر ملکی براڈکاسٹنگ سروس کی ممانعت۔	۱۲
۱۵۔	پروگراموں اور اشتہارات کا مواد۔	۱۲
۱۶۔	انضمام و انتقال۔	۱۳
۱۷۔	اکاؤنٹ کی دیکھ بھال۔	۱۳
۱۸۔	شکایت کونسلیں۔	۱۳
۱۹۔	آپریشن کا علاقہ۔	۱۳
۲۰۔	تنسیخ و استثناء۔	۱۳

فہرست عنوانات

دفعہ	عنوانات	صفحہ نمبر
۲۱۔	جدول (الف) ضابطہ اخلاق برائے نشریاتی ذرائع ابلاغ یا کیبل ٹی وی آپریٹر۔	۱۵
۲۲۔	ضابطہ پروگرامز۔	۱۵
۲۳۔	ضابطہ اشتہارات۔	۱۶
۲۴۔	جدول (ب) فیس برائے ٹی وی اسٹیشن لائسنس۔	۱۸
۲۵۔	فہرست اوّل۔ فیس برائے سیٹلائٹ ٹی وی اسٹیشن لائسنس۔	۱۸
۲۶۔	فہرست دوم۔ فیس برائے ریڈیو اسٹیشن لائسنس۔	۲۰
۲۷۔	فہرست سوم۔ فیس برائے موبائل ٹی وی لائسنس/فیس برائے موبائل آڈیو۔	۲۲
۲۸۔	فہرست چہارم۔ فیس برائے ایم ایم ڈی ایس/ایم ایم ڈی ایس اسٹیشنز۔	۲۳
۲۹۔	فہرست پنجم۔ فیس برائے آئی پی ٹی وی۔	۲۴
۳۰۔	فہرست ششم۔ فیس برائے کیبل ٹی وی۔	۲۶
۳۱۔	فہرست ہفتم۔ فیس برائے عارضی اپ لنکنگ اجازت نامہ۔	۲۸
۳۲۔	فہرست ہشتم۔ ان ہاؤس نجی چینل لائسنس فیس۔	۲۹
۳۳۔	فہرست نہم۔ لینڈنگ لائسنس کی اجازت کے لئے معیار اور فیس۔	۳۲
۳۴۔	فہرست دہم۔ کیبل ٹی وی سبسکرپشن فیس۔	۳۴
۳۵۔	جدول ج۔ لائسنس کی عمومی قیود و شرائط۔	۳۵

157

حکومت پاکستان

وزارت اطلاعات ونشریات

اعلامیہ

اسلام آباد، مورخہ ۱۲ دسمبر، ۲۰۰۹ء

ایس۔آر۔او ۱۱۲۰(۱)/۲۰۰۹ء۔ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) کی دفعہ ۳۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی نے وفاقی حکومت کی منظوری سے حسبِ ذیل قواعد وضع کیے ہیں، یعنی:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ قواعد پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی قواعد، ۲۰۰۹ء کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

۲۔ **تعریفات۔** (۱) ان قواعد میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''درخواست فارم'' (Application Form) سے اتھارٹی کی جانب سے عطاء لائسنس جاری کرنے کے لئے صراحت کردہ درخواست فارم مراد ہے؛

(ب) ''قابل اطلاق لائسنس فیس'' سے (Applicable Licence Fee) سے اتھارٹی کی جانب سے تجویز کردہ یا جہاں قابل اطلاق ہو، اتھارٹی کی طرف سے بولی (Bidding) کے ذریعے مقرر کردہ لائسنس فیس مراد ہے؛

(ج) ''افسر مجاز'' (Authorized Officer) سے چیئرمین یا ممبر یا عملے کا کوئی بھی رکن، ماہر، کنسلٹنٹ، مشیر، اتھارٹی کا کوئی دیگر افسر یا ملازم جس کو اتھارٹی نے اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کے اغراض کی بجا آوری کے لئے، اس آرڈیننس کے تحت اپنے کسی عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اپنے اختیارات، فرائض یا کارہائے منصبی تفویض کیے ہوں مراد ہے؛

(د) ''کیبل ٹیلی ویژن آپریٹر'' (Cable Television Operator) سے مراد کوئی بھی ایسا شخص جو کوئی بھی کیبل ٹیلی ویژن سسٹم چلاتا ہو، اس کا انتظام کرتا ہو، اس کا مالک ہو یا اس کا کنٹرول رکھتا ہو، اور اس میں لوکل لوپ ہولڈر شامل ہے؛

(ہ) ''کیبل ٹی وی سسٹم'' (Cable TV System) سے کوئی بھی سسٹم جو Closed Transmission Paths اور اس سے منسلک سگنل جنریشن، کنٹرول اور تقسیم کار آلہ پر مشتمل ہو جو متعدد استعمال کنندگان کی طرف سے ٹی وی چینلز یا پروگراموں کی نشریات کی وصولی کے لئے موصول کرنے اور نشر مکرر کی خاطر ڈیزائن کیا گیا ہو مراد ہے؛

(و) ''ضابطہ''(CODE) سے جدول (الف) میں صراحت کردہ وہ ضابطہ اخلاق برائے میڈیا براڈکاسٹرز و کیبل ٹی وی آپریٹرز مراد ہے؛

(ز) ''کونسل''(Council) سے اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ کونسل برائے شکایات مراد ہے؛

(ح) ''موزوں چینل''(Eligible Channel) سے وہ ٹی وی چینل جن کو مجاز اتھارٹی کی طرف سے لائسنس دیا گیا ہو یا علاوہ ازیں ان کو ملک میں حصول(Reception) و تقسیم کے لئے موزوں قرار دیا گیا ہو، مراد ہیں؛

(ط) ''اشارتی زبان میں تحویل کرنا''(Encrypted) سے غیر مجاز افراد کی جانب سے قابل فہم نشریات کی وصولی کے تدارک کی غرض کے لئے قابل حصول نشریات (Reception) کو، الیکٹرانک یا کسی دوسرے طریقے کو بروئے کار لا کر روکنا مراد ہے؛

(ی) ''غیر ملکی نشریاتی سروس''(Foreign Broadcasting Service) سے ایسی نشریاتی سروس ہے جو بیرون پاکستان سے بالا ربط (Uplink) کی جائے اور پاکستان میں وصول کی جائے مراد ہے؛

(ک) ''بلا معاوضہ ہوائی نشریاتی سروس''(Free to Air Broadcasting Service) سے کوئی غیر مخفی براڈ کاسٹنگ سروس جو کسی فیس کے بغیر عوام کو فراہم کی جائے مراد ہے؛

(ل) ''ہیڈ اینڈ''(Head End) سے آلات کا سیٹ جو کہ زمینی یا سیارچی ٹی وی چینلز کی کسی خاص مقام سے ان کی نشریات کے وصولی اور مکرر یا تقسیم کاری کے لئے استعمال ہو مراد ہے؛

(م) ''نجی تقسیم کار چینلز'' In-House distribution Channel سے کسی ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر کی طرف سے اس کے نیٹ ورک پر پہلے سے ریکارڈ شدہ پروگراموں کی منظم ترتیب اور تقسیم مراد ہے؛

(ن) ''آئی پی ٹی وی''(IPTV) سے انٹرنیٹ پروٹوکول ٹیلی ویژن اور براڈ بینڈ ٹیلی کام ایکسس نیٹ ورک پر انٹرنیٹ پروٹوکول ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے ٹیلی ویژن پروگراموں کی فراہمی مراد ہے؛

(س) ''لوپ ہولڈر''(Loopholder) سے کوئی شخص جو ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر سے سگنل وصول کرتا ہو اور اس میں کوئی بھی مزید پروگرام یا اشتہارات شامل کیے بغیر ان کو دیگر استعمال کنندگان(Subscribers) میں تقسیم کرے مراد ہے؛

(ع) ''انتظامی کنٹرول'' کسی شخص کے ضمن میں انتظامی کنٹرول(Management Control) سے مراد انتظامیہ کے اوپر یا کمپنی یا ادارے کی پالیسیوں پر اپنا تعدیلی اثر و رسوخ استعمال کرنا اور، بحوالہ حصص، مذکورہ حصص سے منسلک رائے دہی کے اختیار پر تعدیلی اثر و رسوخ استعمال کرنے کا اختیار مراد ہے؛

(ف) ''موبائل ٹی وی''(Mobile TV) سے کسی بھی تائیدی ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے موبائل پورٹیبل ڈیوائس(Mobile Portable Device) کے ٹی وی سگنل کی وائرلیس تقسیم مراد ہے؛

(ص) '' آرڈیننس '' سے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) مراد ہے؛

(ق) ''حق ملکیت ریڈیو سیٹ''(Proprietary Radio Set) سے ریڈیو کا سگنل وصول کرنے والے آلات، جو کسی ریڈیو چینل کے مالک کی طرف سے فروخت یا فراہم کیے جائیں جو خاص طور پر اس کی ٹرانسمیشن کو وصول کرنے کے لئے ڈیزائن کیے گئے ہوں، مراد ہیں؛

(ر) ''جدول'' سے ان قواعد کا جدول مراد ہے؛

(ش) ''سروس پوائنٹ''(Service Point) سے سسٹم کے مخرج پر ایک ایسا سسٹم جو سسٹم کی حدود(Parameters) کی جانچ کے لئے استعمال کیا جا سکے مراد ہے؛

(ت) ''سیٹ ٹاپ بکس''(Set-top Box) سے ٹیلی ویژن کے مخفی(Encrypted) سگنل کی ڈیکوڈنگ کرنے اور ان سگنل کو وصول کرنے والا (آلہ) مراد ہے؛

(ث) ''خریدار''(Subscriber) سے کوئی شخص جو لائسنس یافتہ کی طرف سے فراہم کردہ سروس کا

خریدار ہو اور یہ آگے کسی بھی دوسرے شخص کو منتقل (Transmit) نہ کرے، مراد ہے؛

(خ) ''فیس کی ادائیگی'' (Subscription Fee) سے وہ فیس جو کسی خریدار (Subscriber) کی طرف سے کسی براڈ کاسٹ یا ڈسٹری بیوشن سروس کی وصولی کے لئے ادا کی جائے، مراد ہے؛

(ذ) ''ٹی وی ڈی اسکریبر یا ڈی کوڈز'' (TV De-Scramblers یا Decoder) سے وہ سازوسامان جو ٹیلی ویژن De-Scrambler یا DecoderService) کے لئے استعمال کیا جائے، مراد ہے؛ اور

(ض) ''ٹی وی ڈی اسکریمبلر یا ڈی کوڈرز سروس'' (TV De-Scramblers یا DecoderService) سے ٹی وی (DE-scrambler Decoder) کو استعمال کرتے ہوئے سیٹلائٹ یا ٹیلی مواصلات کے دیگر ذرائع کے ذریعے پروگرام وصول کرنا اور ان کو خریداروں (Subscribrer) کو نشر کرنا مراد ہے۔

(۲) جو عبارات یہاں استعمال کی گئی ہیں لیکن اس کا مفہوم بیان نہیں کیا گیا ان کا وہی مفہوم ہوگا جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت معین کیا گیا ہے۔

۳۔ __اتھارٹی کے اجلاس، وغیرہ۔__ (۱) اتھارٹی ہر تقویمی سال میں کم از کم چار اجلاس منعقد کرے گی اور آرڈیننس میں فراہم کردہ فرائض کی انجام دہی کے لئے جب مناسب تصور کرے اجلاس منعقد کر سکتی ہے۔

(۲) اجلاس کی تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل اجلاس کا پیش نامہ اور اجلاس کے مقام تاریخ اور وقت پر مبنی نوٹس ممبران میں تقسیم کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ فوری توجہ طلب امور کے تصفیے کے فی الفور فیصلے کے لئے پیش نامہ اور نوٹس کے لئے ممبران کو ای میل، فیکس یا فون کے ذریعے اطلاع دی جا سکے گی۔

(۳) پیش نامے میں شامل کسی خاص مد (Item) کے بارے میں اتھارٹی کسی بھی افسر یا ماہر کی رائے حاصل کر سکتی ہے۔

(۴) چیئرمین اپنے طور پر یا جیسی بھی صورت ہو، کل ممبران کی نصف تعداد سے زائد کی درخواست پر اتھارٹی کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

۴۔ __لائسنسوں کی کیٹگریز۔__ (۱) اتھارٹی، جیسا کہ مناسب تصور کرے، میڈیا براڈ کاسٹ اور ڈسٹری بیوشن سروس کے لئے مختلف درجے یا ذیلی کیٹگریز میں جیسا کہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۸ میں بیان کیا گیا ہے، لائسنس جاری کرے گی۔

(۲) اتھارٹی کسی لائسنس یافتہ ڈسٹری بیوشن سروس کو اتھارٹی کی شرائط و قیود کے تحت اور فیس اور دیگر چارجز کی

ادائیگی پر نجی تقسیم کار چینل (In-House Distribution Channel) چلانے کے لئے اجازت عطاء کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ چینل پر صرف پاکستانی مواد ہی دیا جائے گا۔

(۳) بین الاقوامی درجے کی نشریات میں سیٹلائٹ ٹیلی ویژن بھی شامل ہوگا۔

۵۔ **لائسنسوں کا دورانیہ اور تجدید۔** (۱) جدول (ب) میں مقررہ فیس کی ادائیگی کے تابع لائسنس پانچ، دس یا پندرہ سال کے دورانیے کے لئے عطاء کیا جائے گا۔

(۲) لائسنس اس مدت کے لئے جائز ہوگا جس کے لئے اس کا اجراء کیا گیا جو جدول (ب) میں مقررہ سالانہ فیس یا کسی بھی دیگر مصارف کی ادائیگی سے مشروط ہوگا۔

(۳) لائسنس کی منظوری سے متعلق فیس، اس کی تجدید، ادائیگی میں تاخیر کا سرچارج اور جرمانہ، اگر کوئی بھی ہو، اتھارٹی کے اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا۔

۶۔ **براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹ کرنے کے لائسنس کے حصول کے لئے درخواست۔**

(۱) براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس کی کسی کیٹگری یا ذیلی کیٹگری میں لائسنس حاصل کرنے کا خواہاں کوئی بھی شخص درخواست فارم پر اتھارٹی سے رجوع کرے گا۔

(۲) ہر درخواست فارم متعلقہ کیٹگریز یا ذیلی کیٹگریز کے لئے جدول (ب) میں مقررہ نا قابل واپسی پروسیسنگ فیس اور اتھارٹی کی صراحت کردہ دستاویزات کے ہمراہ ہوگا۔ تاہم اتھارٹی کسی درخواست گزار کو ایسی اضافی دستاویزات پیش کرنے کے لئے بھی کہہ سکتی ہے جنہیں وہ مناسب تصور کرے۔

(۳) اتھارٹی جہاں قابل اطلاق ہو، فریکوئنسی (Frequency) مختص کرنے کے لئے درخواست کو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے توسط سے فریکوئنسی تخصیص بورڈ (Frequency Allocation Board) کو بھیج سکے گی۔

(۴) درخواست جو بیک وقت کارروائی کی جائے گی، تاہم لائسنس کا اس وقت تک اجراء نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ ایف اے بی سے فریکوئنسی مخصوص کرنے کی منظوری کی وصولی نہ ہو جائے۔

۷۔ **درخواست لائسنس کی تشخیص کرنے کا معیار۔** حصول لائسنس کی درخواستوں کی ابتدائی طور پر، حسب ذیل معیار کے ذریعے ایک مختصر فہرست مرتب کی جائے گی:۔

(الف) مالی استعداد؛

(ب) تکنیکی امکانیت؛

(ج) مالی استحکام؛

105

(د) ساکھ اور ماضی کا ریکارڈ؛

(ہ) انتظامی کنٹرول اور حصہ داروں کی اکثریت پاکستانی قومیت کے حامل افراد کے پاس ہوگی؛

(و) نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور تکنیکی ترقی کے امکانات؛

(ز) مارکیٹ میں آگے بڑھنے کی اہلیت جیسا کہ سروس کے مختلف پہلوؤں یا مارکیٹ سے آگاہی کو بہتر بنانا؛

(ح) عالمی سروس کے مقاصد (Universal Service Objectives) میں اس کا حصہ؛ اور

(ط) دیگر سماجی اور معاشی ترقی کے مقاصد میں اس کا حصہ۔

۸۔ **فیس اور زرضمانت۔** (۱) ہر کامیاب درخواست گزار، اتھارٹی کی طرف سے مصرح وقت میں اور لائسنس کے اجراء سے قبل قابل اطلاق لائسنس فیس جمع کرائے گا اور قابل اطلاق ہو تو، جدول (ب) میں بیان کردہ زرضمانت ادا کرے گا۔ اتھارٹی کے اطمینان پر اسٹیشن کے چلانے کے ایک سال مکمل ہونے کے بعد زرضمانت قابل واپسی ہوگا۔

(۲) ہر لائسنس حاصل کرنے والا اتھارٹی کے کسی بھی قسم کے واجبات کی ادائیگی سے متعلق مصرح حدود وقت کی پیروی کرے گا۔

۹۔ **لائسنس عطاء کرنا۔** (۱) اتھارٹی کو، اگر اطمینان ہو کہ درخواست گزار اس آرڈیننس، اس کے تحت وضع کردہ قواعد اور ضوابط میں فراہم کردہ معیار کو پورا کرتا ہے اور اس نے مجوزہ فیس اور دیگر چارجز، اگر کوئی بھی ہوں، ادا کر دیئے ہیں تو وہ درخواست گزار کو لائسنس عطا کرے گی۔

(۲) ہر لائسنس حاصل کرنے والا جدول (ج) میں بیان کردہ عمومی قیود و شرائط کی پیروی کرے گا۔

(۳) اتھارٹی، ماسوائے اس کے کہ لائسنس کی منظوری کا تعلق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود سے ہو، متعلقہ صوبائی حکومتوں سے آراء طلب کرے گی، جیسا کہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۱ میں فراہم کیا گیا ہے۔

(۴) اگر اتھارٹی کو، اطمینان ہو کہ کسی خاص شخص کے لائسنس کا اجراء عوام کے مفاد میں نہیں، تو وہ وجوہات کو تحریراً قلمبند کرتے ہوئے اور درخواست گزار کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد لائسنس جاری کرنے سے انکار کر سکے گی۔

(۵) اتھارٹی، متعلقہ امور میں وزارت داخلہ اور فریکوئنسی تخصیص بورڈ (FAB) کے تصدیق نامے کے تحت، کسی درخواست پر اس کی وصولی کی تاریخ سے ایک سو ایام کے اندر لائسنس کے اجراء کے بارے میں فیصلہ کرے گی۔

(۶) اتھارٹی ایسے معاملات میں کھلے اور شفاف نیلامی کا طریقہ کار مقرر کرنے کے لئے ضوابط وضع کرے گی جہاں درخواست گزاروں کی تعداد لائسنسوں کی اس تعداد سے زیادہ متوقع ہو جو کہ اتھارٹی نے اس کیٹگری کے لائسنسوں کے لئے مقرر کیا ہو۔

۱۰۔ **فیس کی ادائیگی۔** (۱) ایک لائسنس حاصل کرنے والا اپنے صارفین (Subscribers) سے ایسی خریداری فیس وصول کرے گا جو جدول (ب) میں مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ حد سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(۲) اتھارٹی کسی لائسنس یافتہ کی رسمی تحریری درخواست پر یا اپنے طور پر وجوہات قلمبند کرنے کے بعد جدول (ب) میں مقرر کردہ فیس کی ادائیگی کے نرخ پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

(۳) لائسنس یافتہ نظر ثانی شدہ نرخ کے نفاذ سے زیادہ سے زیادہ تیس ایام پیشتر اپنے صارفین (Subscribers) کو اتھارٹی کی طرف سے منظور کردہ فیس کی ادائیگی میں ہونے والی تبدیلی سے آگاہ کرے گا۔

۱۱۔ **ڈی کوڈر فیس (Decoder Fee)۔** کوئی بھی لائسنس یافتہ اپنے صارفین (Subscribers) کو فراہم کردہ سیٹ ٹاپ بکس اور ڈی کوڈرز کی ایسی مقررہ فیس وصول کر سکے گا جو اتھارٹی کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ حد سے زائد نہ ہو۔

۱۲۔ **لائسنس کی مدت ختم ہونے پر لائسنس کی تجدید۔** (۱) کوئی بھی لائسنس یافتہ لائسنس کے ختم ہونے سے چھ ماہ قبل، اس کی تجدید کے لئے اتھارٹی سے رجوع کر سکتا ہے اور اتھارٹی اس لائسنس کی تجدید حسبِ ذیل نکات کے تابع کرے گی:

(الف) لائسنس یافتہ کی گزشتہ تسلی بخش کارکردگی؛

(ب) اگر اتھارٹی ضرورت محسوس کرے، تو متعلقہ کونسل کی رائے؛

(ج) مجوزہ فیس کی ادائیگی پر جو تجدید کے وقت مروجہ ہو اور واجبات کی ادائیگی، اگر کوئی بھی ہوں؛ اور

(د) دیگر ایسی قیود و شرائط کی تعمیل جو اتھارٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً عوام کے مفادات میں بیان کی گئیں یا ان میں ترمیم کی گئی۔

(۲) لائسنس کی تجدید سے انکار کی صورت میں اتھارٹی تحریری طور پر وجوہات قلمبند کرے گی۔

(۳) اتھارٹی کسی لائسنس کی اتنی مدت کے لئے تجدید کر سکتی ہے جو اس لائسنس کی اصل مدت ہے جس کا آغاز لائسنس کی تاریخ انقضاء سے ہوگا۔

۱۳۔ **میڈیا ملکیت کی ارتکاز اور اجارہ داری کا خاتمہ۔** (۱) اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کہ شفاف مسابقت فراہم کی جائے، معاشرہ میں میڈیا کی جداگانہ اور جمعیت کی حوصلہ افزائی کی جائے، اور بے جا میڈیا یا ملکیتی ارتکاز کو وجود میں نہ لایا جائے۔ ایسے لائسنسوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد جو کسی شخص کو اور مذکورہ شخص کے کمپنی یا فرم ہونے کی صورت میں اس کے ڈائریکٹرز، حصہ داران میں سے کوئی جو بالواسطہ طور پر ایک سے زائد میڈیا انٹرپرائز کا مالک ہو، اس کو چلاتا ہو یا اس پر کنٹرول رکھتا ہو تو، جاری کئے جانے والے لائسنسوں کی تعداد چار سیٹلائٹ ٹی وی، چار ایف ایم ریڈیو لائسنسوں اور Landing Rights کے دو اجازت ناموں سے زائد نہ ہوگی۔

(۲) کوئی لائسنس یافتہ جو کسی دوسرے میڈیا انٹر پرائز میں بلاواسطہ یا بالواسطہ مفاد رکھتا ہو تو وہ، اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:

(الف) اس کے زیر کنٹرول ہر ایک میڈیم(Medium) میں علیحدہ ایڈیٹوریل بورڈز اور مانیٹرنگ کی سہولیات فراہم کی جائیں؛

(ب) اس کے زیر کنٹرول ہر ایک میڈیم(Medium) کا علیحدہ انتظامی ڈھانچہ ہوگا؛ اور

(ج) اس کے زیر کنٹرول ہر ایک میڈیم(Medium) کا علیحدہ کھاتہ جاتی ریکارڈ رکھا جائے گا۔

(۳) لائسنس یافتہ جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کسی دوسری ڈسٹری بیوشن سروس لائسنس کا مالک ہو، اس کو چلاتا ہو یا اس پر کنٹرول رکھتا ہو، اس کو Landing Rights کا اجازت نامہ یا براڈ کاسٹ میڈیا لائسنس کا اجراء نہیں کیا جائے گا۔

(۴) لائسنس یافتہ جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر براڈ کاسٹ میڈیا لائسنس یا Landing Rights کے اجازت نامہ کا مالک ہو، اس پر کنٹرول رکھتا ہو یا اس کو چلاتا ہو، اس کو ڈسٹری بیوشن سروس لائسنس کا اجراء نہیں کیا جائے گا۔

۱۴۔ <u>**غیر ملکی براڈ کاسٹنگ سروس کی ممانعت۔**</u> کسی غیر ملکی چینل کو اس وقت تک نشر (Dustriubute) نہیں کیا جاسکے گا جب تک کہ اتھارٹی سے ایسے چینل کے لئے Landing Rights کی اجازت حاصل نہ کرلی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر صرف ایسے ٹی وی چینل نشر (Relay) کرے گا جو اتھارٹی کے لائسنس یافتہ ہوں گے۔

۱۵۔ <u>**پروگراموں اور اشتہارات کا مواد(Content)۔**</u> (۱) براڈ کاسٹ میڈیا اور ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر کی طرف سے براڈ کاسٹ یا ترسیل (Distribute) کئے جانے والے پروگراموں اور اشتہارات کا مواد اس آرڈیننس کی دفعہ ۲۰ کے احکامات، اس کے قواعد، جدول (الف) میں بیان کردہ ضابطہ (Code) اور لائسنس کی شرائط وقیود کے مطابق ہوں گے۔

(۲) پروگرامز، موشن پکچرز آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۴۳ مجریہ ۱۹۷۹ء) اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد اور ضابطہ اخلاق کے بھی مطابق ہوں گے، اسی طرح، اشتہارات اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ پاکستان میں ضابطہ معیارات وقاعدہ اشتہارات برائے ٹی وی اور ضابطہ اشتہار کے مطابق ہوں گے۔

(۳) ایک باقاعدہ پروگرام کے دوران اشتہارات کا وقفہ تین منٹ سے زیادہ دورانیہ کا نہیں ہوگا اور ایسے یکے بعد دیگرے دو وقفوں کے درمیان کا دورانیہ پندرہ منٹ سے کم نہیں ہوگا۔

(۴) لائسنس یافتہ اپنی طرف سے نشر یا ترسیل کئے جانے والے پروگراموں کو رجسٹر کرے گا اور ریکارڈ رکھے گا اور ایسے پروگراموں کو پینتالیس دنوں تک محفوظ رکھے گا۔

۱۶۔ **انضمام وانتقال۔** (۱) اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر، لائسنس یافتہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ کسی بھی حقوق کو منتقل، انضمام یا ادغام نہیں کرے گا، جو حقوق اس کو لائسنس کے تحت تفویض کیے جائیں گے۔

(۲) اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر، کوئی بھی شخص، کمپنی جو کہ لائسنس یافتہ ہو، میں اپنے حصص یا مفاد رکھتا ہو یا ملکیت میں ہوں کو منتقل یا فروخت نہ کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ فہرستی کمپنی کی صورت میں، حصص جو جاری کردہ اور ادا شدہ سرمایہ حصص کے دو فیصد سے زائد کی نمائندگی نہ کرتے ہوں، ایسی منظوری کے بغیر منتقل کیے جا سکتے ہیں۔

۱۷۔ **اکاؤنٹ کی دیکھ بھال۔** لائسنس یافتہ شخص اپنے اکاؤنٹ کی مناسب دیکھ بھال کرے گا، جیسا کہ قابل اطلاق قوانین کی رُو سے ضروری ہے، اور ایک یا ایک سے زائد آڈیٹرز سے اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرائے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۶۱ء) کے مفہوم میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ہوں، اور مالی سال ختم ہونے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے اندر اتھارٹی کو اپنا آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارہ پیش کرے گا۔

۱۸۔ **شکایات کونسلیں۔(Councils of Complaints)** اتھارٹی کا ہر ریجنل جنرل مینیجر متعلقہ کونسل کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا اور اس آرڈیننس کی دفعہ ۲۶ کے تحت قائم کونسل کے ایماء پر نوٹس یا سمن جاری کر سکے گا۔

۱۹۔ **آپریشن کا علاقہ۔** کوئی لائسنس یافتہ جس کو ایک خاص علاقہ کے لیے لائسنس جاری کیا گیا ہو، اپنے آپریشن کو اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر اس مقررہ علاقائی حدود سے باہر منتقل یا اس کو وسعت نہیں دے گا۔ موجودہ لائسنس کی اپ گریڈیشن یا ایک نئے لائسنس کا اجراء بھی اتھارٹی کی طرف سے تحریری اجازت سے مشروط ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایف ایم ریڈیو کا لائسنس رکھنے والا اس شہر سے جس کے لیے اس کو لائسنس دیا گیا ہو، اپنا اسٹیشن اس شہر سے منتقل نہیں کر سکے گا۔

۲۰۔ **تنسیخ واستثناء۔** (۱) پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی قواعد، ۲۰۰۲ء، بعد ازیں جن کا حوالہ مذکورہ قواعد کے طور پر دیا گیا ہے، بذریعہ ہذا منسوخ کیے جاتے ہیں۔

(۲) ذیلی قاعدہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوصف۔۔۔

(الف) کوئی بھی لائسنس، اجازت یا پٹہ (Lease) جو مذکورہ قواعد کے تحت عطا کیے گئے یا تجدید کیے گئے جو اس آرڈیننس، اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط سے متصادم نہ ہوں تو ان قواعد کے تحت عطا کردہ یا تجدید کردہ متصور ہوں گے؛

(ب) کوئی بھی فیس، زرضمانت، جرمانہ اور سرچارج وغیرہ جو ان قواعد کے تحت قابل وصولیابی ہیں مذکورہ قواعد

کے تحت عطا کردہ یا تجدید کردہ ایسے لائسنس، اجازت نامے یا پٹہ پر لاگو ہوں گے؛

(ج) مذکورہ قواعد کے تحت لائسنس کے اجراء کے لئے دی گئی کوئی بھی درخواست یا زیر غور درخواست، ان قواعد کے تحت دی گئی یا زیر غور متصور ہوگی؛ اور

(د) حسبِ ذیل کی تنسیخ نہیں ہوگی،۔۔۔

(اوّل) کسی بھی امر کی تجدید نہیں کرے گا جو تنسیخ کے نافذ العمل ہوتے وقت نافذ یا وجود میں نہیں تھی؛ یا

(دوم) مذکورہ قوانین کے سابقہ نفاذ یا کسی بھی باضابطہ کئے گئے کام یا جو اس کے تحت متاثرہ ہوں ماسوائے جیسا کہ مذکورہ بالا کے؛ یا

(سوم) مذکورہ قواعد کے تحت حاصل کردہ، ادا طلب یا عائد کردہ کسی بھی حق، استحقاق، وجوب یا ذمہ داری کو متاثر کرے؛ یا

(چہارم) مذکورہ قواعد کی خلاف ورزی میں ارتکاب کردہ کسی بھی جرم کی نسبت عائد کردہ کسی بھی جرمانے، ضبطی یا سزا کو متاثر کرے؛ یا

(پنجم) کسی بھی مذکورہ حق، استحقاق، وجوب، ذمہ داری، جرمانے، ضبطی یا سزا جیسا کہ مذکورہ بالا ہے میں کسی بھی تفتیش، قانونی کارروائی یا قانونی چارہ جوئی کی نسبت متاثر کرے۔

جدول (الف)

[دیکھئے قواعد ۲(۱)(و) اور ۱۵(۱)]

ضابطہ اخلاق برائے نشریاتی ذرائع ابلاغ یا کیبل ٹی وی آپریٹرز

پروگرامز

(۱) ایسا کوئی پروگرام نشر نہیں کیا جائے گا جو۔۔۔۔

(الف) کسی کمیونٹی، فرقہ یا مذہب کے بارے میں توہین آمیز کلمات ادا کرے یا اس میں ایسے مناظر یا الفاظ ہوں جن سے مذہبی فرقہ جات اور نسلی گروہوں کی توہین ہوتی ہو یا جن سے گروہی اور فرقہ واریت کے رجحانات یا بے آہنگی کو فروغ ملے۔

(ب) اس میں کوئی عریاں، فحش یا غیر شائستہ مواد ہو یا جس سے عوام کے اخلاقیات/جذبات مجروح ہونے، ان میں بگاڑ پیدا ہونے یا ان میں بدچلنی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو؛

(ج) اس میں ایسا ہتک آمیز تبصرہ موجود ہو جس کو اگر سیاق وسباق میں دیکھا جائے تو اس کے نتیجہ میں کسی فرد یا گروپ یا طبقہ کے خلاف نسل یا ذات، قومیت، گروہ بندی یا زبان، رنگ یا مذہب یا فرقہ، جنس، جنسی بنیاد، عمر یا ذہنی یا جسمانی معذوری کی بنیادوں پر نفرت یا توہین کے جذبات پیدا ہوں یا ایسا ہونے کا اندیشہ ہو؛

(د) کسی قصداً جھوٹے یا توہین آمیز مواد پر مشتمل ہو؛

(ہ) تشدد کو ابھارے یا اس کی حوصلہ افزائی کرے یا اس میں کوئی امر شامل ہو جو امن و امان کو برقرار رکھنے کے خلاف ہو یا جس سے ریاست دشمن اور قوم دشمن رجحانات کی حوصلہ افزائی ہوتی ہو؛

(و) کسی ایسے مواد پر مشتمل ہو جس سے توہین عدالت کا احتمال ہو؛

(ز) اس میں ایسا مواد ہو جو پاکستان کی مسلح افواج کے وقار اور عدلیہ کے خلاف الزامات پر مبنی ہو؛

(ح) کسی فرد کو ذاتی طور پر یا کسی خاص گروپ کو اور ملک کی سماجی، عوامی اور اخلاقی زندگی کو رسواء کرے یا ان پر جھوٹی تہمت لگائے؛

(ط) یہ بنیادی ثقافتی اقدار، اخلاقیات اور شائستہ اطوار کے خلاف ہو؛

(ی) یہ ایک آزاد اور خود مختار ملک کے طور پر پاکستان یا اس کے عوام کی توہین یا اس کے وقار اور یکجہتی کو تباہ کرنے کا باعث ہو؛

(ک) کسی ایسے جرم کی حوصلہ افزائی کرے، اس کی معاونت کرے یا اس کی ترغیب دے جو قابل اطلاق قوانین

کے تحت قابل دست اندازی پولیس ہے؛

(ل) خواتین وحضرات کے خدوخال کے کسی بھی انداز میں یوں بدنام یا رسواء کرے کہ اس سے غیر شائستہ یا معیوب ہونے کا تاثر پیدا ہو؛

(م) اس سے بچوں کو توہین ہوتی ہو؛

(ن) ایسا مواد جس کا مقصد جرم اور مجرموں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ہو؛

(س) کوئی ایسا مواد جس سے پاکستان کے دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات خراب ہوں؛ یا

(ع) کوئی ایسا مواد جو نظریہ پاکستان یا اسلامی اقدار کے خلاف ہو۔

(۲) اس امر کو یقینی بنانے کے لئے خاص طور پر احتیاط کی جائے کہ بچوں کے پروگراموں میں قابل اعتراض زبان استعمال نہ کی جائے یا ایسے پروگرام ان کے والدین یا بزرگوں کے لئے بے ادبی کا پہلو نہ رکھتے ہوں۔

(۳) پروگرام ازدواجی ہم آہنگی، خاندان اور گھر کے تقدس کے خلاف نہ ہوں۔

(۴) پارلیمنٹ یا صوبائی آسمبلیوں کی کارروائی کی رپورٹنگ کرتے ہوئے کارروائی کے جن حصوں کو چیئرمین یا اسپیکر حذف کرنے کا حکم دیں، ان کو نشر یا پیش نہیں کیا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ پارلیمنٹ یا صوبائی آسمبلیوں کی کارروائیوں کے شفاف احوال بیان کئے جائیں۔

<u>اشتہارات۔</u>

(۱) کسی نشریاتی یا کیبل ٹی وی سٹیشن سے نشر یا ترسیل کئے جانے والے اشتہارات اس انداز میں بنائے (ڈیزائن) جائیں گے کہ یہ ملکی قوانین سے ہم آہنگ ہوں اور یہ پاکستان کی عوام کے مذہبی فرقوں کی اخلاقیات اور شائستگی کے خلاف نہ ہوں۔

(۲) ایسے کسی اشتہار کی اجازت نہیں دی جائے گی جو۔۔۔

(الف) ملک میں تشدد، افراتفری یا بغاوت کی حمایت یا حوصلہ افزائی کرے؛

(ب) دستور پاکستان کے کسی بھی احکام یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون کے خلاف ہو؛

(ج) اس کا مقصد عوام کو جرائم پر ابھارنا، افراتفری پیدا کرنا یا تشدد اور قانون شکنی کو ہوا دینا یا کسی بھی انداز میں تشدد اور ناشائستگی کو بڑھاوا دینا ہو؛

(د) یہ غیر اسلامی اقدار یا الکوحل مشروبات یا شہوت جذبات یا بدکاری کو بڑھا چڑھا کر پیش کرے؛

(ہ) یہ پاکستان کی تاریخی حقائق اور روایات یا کسی قومی رہنما یا ریاستی شخصیت کو مسخ کرے؛

(و) یہ نسلی، فرقہ واریت، علاقائی یا طبقاتی امتیازات کو ہوا دے؛

112

(ز) یہ سماجی عدم مساوات، انسانی وقار اور محنت کی عظمت کے خلاف نظریات کو فروغ دے؛

(ح) یہ شادی، خاندان اور گھر کے تقدس کے خلاف ہو؛

(ط) یہ کلی طور پر یا نمایاں طور پر مذہبی یا سیاسی نوعیت کا ہو؛

(ی) اس میں ایسے حوالہ جات ہوں جس سے عوام یہ نتیجہ اخذ کریں کہ جس شئے (Product) کا اشتہار دیا گیا ہے وہ یا اس کا کوئی جزو کسی خاص خصوصیت یا ایسی صفت کا حامل ہے جس کا حصول از حد ضروری ہے؛

(ک) جس میں غیر شائستہ، بے ہودہ یا اشتعال انگیز موضوع یا انداز رکھتا ہو؛ یا

(ل) جس میں ایسا مواد شامل ہو جو اسلامی اقدار یا نظریہ پاکستان کے خلاف ہو۔

(۳) مشتہر کی گئی خدمات اور اشیاء کسی ایسے عیب میں مبتلا نہیں ہوں گی جو انسانی صحت کے لئے مضر ہوں۔ اشیاء سے متعلق گمراہ کن دعوے نہیں کئے جائیں گے۔

(۴) ایسا کوئی اشتہار نہیں دیا جائے گا جس کو بچوں کی اکثریت دیکھے اور یہ انہیں کسی خاص برانڈ کی براہ راست خریداری یا اپنے والدین کو ایسا کرنے پر اصرار کریں۔

(۵) تمام اشتہارات واضح طور پر قابل امتیاز ہوں اور یہ پروگرامز سے الگ ہوں اور یہ کسی انداز میں خبروں یا دستاویزی فلم کی شکل میں نہیں ہونے چاہیے۔

113

جدول (ب)

[دیکھئے قواعد ۵، ۶ (۲)، ۸ اور ۱۰]

فہرست۔اوّل

فیس برائے سیٹلائٹ ٹی وی اسٹیشن لائسنس

۱۵ سالہ مدت

نمبر شمار	کیٹگری	درخواست کی پروسیسنگ فیس (روپے)	لائسنس فیس (روپے)	فیس برائے سالانہ تجدید (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
۱	خبریں یا حالات حاضرہ	۲۰۰،۰۰۰	۵،۰۰۰،۰۰۰	۱،۰۰۰،۰۰۰ + آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مطابق اشتہارات کے سالانہ مجموعی ریونیو کا ۵ فی صد
۲	کھیل	۲۰۰،۰۰۰	۱،۵۰۰،۰۰۰	۷۰۰،۰۰۰ + آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مطابق اشتہارات کے سالانہ مجموعی ریونیو کا ۷.۵ فی صد
۳	علاقائی زبان	۲۰۰،۰۰۰	۱،۰۰۰،۰۰۰	۵۰۰،۰۰۰ + آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مطابق اشتہارات کے سالانہ مجموعی ریونیو کا ۵ فی صد
۴	صحت یا زراعت	۲۰۰،۰۰۰	۵۰۰،۰۰۰	۳۰۰،۰۰۰ + آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مطابق اشتہارات کے سالانہ مجموعی ریونیو کا ۵ فی صد

114

۵	تعلیم	۲۰۰،۰۰۰	۵۰۰،۰۰۰	۳۰۰،۰۰۰+ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مطابق اشتہارات کے سالانہ مجموعی ریونیو کا ۵ فی صد
۶	تفریح (Entertainment)	۲۰۰،۰۰۰	۱،۵۰۰،۰۰۰	۷۰۰،۰۰۰+ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مطابق اشتہارات کے سالانہ مجموعی ریونیو کا ۷.۵ فی صد
۷	خصوصی موضوعات کا سٹیشن (غیر تجارتی)	۲۵،۰۰۰	۱،۰۰۰،۰۰۰	۳۰۰،۰۰۰

سیٹلائٹ ٹی وی (ایس ٹی وی)

تفصیلات	فیس (روپے)
ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/حصص وغیرہ کا انتقال	۵۰۰،۰۰۰/-
چینل کی زبان/کیٹگری/مواد میں تبدیلی	۵۰۰،۰۰۰/-
چینل کا نام/شناختی نشان کی تبدیلی	۱۰۰،۰۰۰/-
کسی بھی کیٹگری سے خبروں یا حالات حاضرہ میں آنے پر عائد کردہ تبدیلی فیس	۵،۰۰۰،۰۰۰/-
اپ لنکنگ سٹیشن کے مقام کی تبدیلی	۵،۰۰۰،۰۰۰/-

مطلوب اداشدہ سرمایہ (ایس ٹی وی)

تفصیل	معیار
اداشدہ سرمایہ	۵۰ ملین روپے (برائے سنگل چینل) ۲۰ ملین روپے (برائے ہر اضافی چینل)

115

فہرست۔دوم

فیس برائے ریڈیو اسٹیشن لائسنس

(۱۰ سالہ مدت)

برائے کمرشل لائسنس

نمبر شمار	درخواست کی پروسیسنگ فیس (روپے)	کیٹگری	بنیادی قیمت** (روپے)	فیس برائے سالانہ تجدید (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
۱	۱۰۰	بین الاقوامی سطح کا سیٹلائٹ اسٹیشن	۱،۰۰۰	۴۰۰
۲	۷۰	قومی سطح کا اسٹیشن	۸۰۰	۳۲۰
۳	۳۰	صوبائی سطح کا اسٹیشن	۵۰۰	۲۰۰
۴	۲ برائے [ایف بی ایس۔I]* ۱۰ برائے [ایف بی ایس۔II]*	مقامی علاقے/ کمیونٹی کی بنیاد پر	۳۰۰۰ برائے [برائے ایف بی ایس۔I]* ۱۰۰۰ برائے [ایف بی ایس۔II]*	۴۰۰ ۱۰۰

برائے نان کمرشل لائسنس

نمبر شمار	درخواست کی پروسیسنگ فیس (روپے)	کیٹگری	لائسنس فیس (روپے)	فیس برائے سالانہ تجدید (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
۱	۲۰	پبلک سیکٹر تعلیمی ادارے	۲۵۰	۶۰
۲	۲۰	پرائیویٹ سیکٹر آئینی تعلیمی ادارے	۵۰۰	۱۲۰

116

ریڈیو اسٹیشن لائسنس

فیس (روپے)	تفصیل
۲۵۰،۰۰۰/-	ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/حصص وغیرہ کا انتقال

مطلوب اداشدہ سرمایہ (ایف ایم ریڈیو)

معیار	تفصیل
۳.۰ ملین روپے (برائے سنگل ایف ایم h سٹیشن لائسنس) 1.5 ملین (برائے ہر ایک اضافی ایف ایم اسٹیشن لائسنس)	اداشدہ سرمایہ

* ایف بی ایس۔I بڑے شہر اور ایف بی ایس۔II چھوٹے شہر

** Base Price ان تمام شہروں کے لئے جہاں ریڈیو لائسنس بولی (Bidding) کے بعد جاری کی گئی، بنیادی قیمت آخری اداشدہ قابل لاگو فیس تصور ہوگی۔

117

فہرست سوم

فیس برائے موبائل ٹی وی(Content Povision Services)لائسنس

(مدت ایک سال جو ہر سال کے لئے قابل توسیع ہے)

نمبر شمار	درخواست کی پروسیسنگ فیس	لائسنس فیس(روپے)	فیس برائے سالانہ تجدید(روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
۱	۲۰،۰۰۰	۰.۳ ملین+ زرضمانت ۱۰فی صد	لائسنس یافتہ سروسز کے مجموعی سالانہ ریونیو کا ۵.فی صد

موبائل آڈیو (Content Povision)سروس

نمبر شمار	درخواست کی پروسیسنگ فیس(روپے)	لائسنس فیس(روپے)	فیس برائے سالانہ تجدید(روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
۱	۲۰،۰۰۰	۰.۳ ملین+ زرضمانت ۱۰فی صد	لائسنس یافتہ سروسز کے مجموعی سالانہ ریونیو کا ۵فیصد

موبائل ٹی وی(Content Povision)سروس

تفصیل	فیس(روپے)
ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/حصص وغیرہ کا انتقال	۱۰۰،۰۰۰/-

موبائل آڈیو (Content Povision)سروس

ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/حصص وغیرہ کا انتقال	۱۰۰،۰۰۰/-

زرضمانت: ہر کامیاب درخواست گزار، لائسنس کے اجراء سے قبل، زرضمانت کرائے گا جو لاگو لائسنس فیس کا تین فیصد ہوگی، جو قابل اطلاق لائسنس فیس کے علاوہ ازیں ہوگی۔ زرضمانت اتھارٹی کے اطمینان کے مطابق اسٹیشن کے چالو ہونے کے ایک سال کے خاتمہ پر قابل واپسی ہوگی۔

118

فہرست۔چہارم

فیس برائے MMDS اسٹیشنز

[MMDS نیٹ ورک چلانے کے لئے لائسنس کی منظوری کی کم ازکم فیس]*

مقامی علاقے یا کمیونٹی کی بنیاد پر

(۱۰سالہ مدت)

درخواست کی پروسیسنگ فیس: ۲۵،۰۰۰روپے [M]* ۱۰،۰۰۰روپے [G]**

نمبرشمار	کیٹگری	**بنیادی قیمت (روپے) MMDS	سالانہ فیس (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)
۱	''الف'' کیٹگری شہر	۴،۰۰۰،۰۰۰	لائسنس فیس کا ۲۰ فی صد بمع
۲	''ب'' کیٹگری کے شہر	۳،۰۰۰،۰۰۰	۵روپے فی خریدار (سبسکرائبر)
۳	''ج'' کیٹگری کے شہر	۲،۰۰۰،۰۰۰	

''الف'' کیٹگری میں ۱.۵ ملین اور اس سے زائد آبادی کے میٹروپولیٹن شہر شامل ہیں۔

''ب'' کیٹگری میں ۰.۵ ملین یا زائد لیکن ۱.۵ ملین سے کم آبادی کے شہر/قصبات شامل ہیں۔

''ج'' کیٹگری میں ۰.۵ ملین سے کم آبادی کے شہر/قصبات شامل ہیں۔

* ایم۔میٹروپولیٹن

** جی۔جنرل

*** بنیادی قیمت: ان تمام شہروں کے لئے جہاں MMDS لائسنس بولی (BIDDING) کے بعد پہلے ہی جاری کئے جاچکے ہوں، وہاں بنیادی قیمت آخری اداشدہ قابل لاگو فیس تصور ہوگی۔ پروسیسنگ فیس کے سیٹلائٹ ٹی وی، ایم ایم ڈی ایس، آئی پی ٹی وی، موبائل آڈیو اور موبائل ٹی وی چینل کے نام، کیٹگری، ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کی تبدیلی پر وصول کی جائے گی۔

ملٹی چینل ملٹی پوائنٹ ڈسٹری بیوشن سروس (ایم ایم ڈی ایس)

تفصیل	فیس (روپے)
ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/حصص وغیرہ کا انتقال	۲۵۰،۰۰۰/-

۱۲۶

فہرست۔ پنجم

فیس برائے انٹرنیٹ پروٹوکول ٹیلی ویژن (IPTV)

(چینل ڈسٹری بیوشن سروس) لائسنس

(۵ سالہ مدت)

نمبر شمار	لائسنس کیٹگری	درخواست کی پروسیسنگ فیس (روپے)	لائسنس فیس (روپے)	فیس برائے سالانہ تجدید (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
۱	کیٹگری۔ الف	۲۰،۰۰۰	۱،۰۰۰،۰۰۰	لائسنس فیس کا ۳۰ فی صد + اشتہارات کے عموی سالانہ ریونیو کا ۵ فیصد
۲	کیٹگری۔ ب	۲۰،۰۰۰	۵۰۰،۰۰۰	لائسنس فیس کا ۳۰ فیصد + اشتہارات کے کل سالانہ ریونیو کا ۵ فیصد

کیٹگری۔ الف (آئی پی ٹی وی / ایم ایم ڈی ایس کی بنیاد پر کیٹگریز)

نمبر شمار	آئی پی ٹی وی لائسنسنگ زون	زون کے اہم شہر	کیٹگری
۱	سندھ زون۔ ا	کراچی	ٹیرف کو خریداروں کی تعداد کے حساب سے درجہ الف کے ٹیرف کے طور پر ان ہاؤس چینل برائے کیبل ٹی وی غور کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔
۲	پنجاب زون۔ I	لاہور	
۳	پنجاب زون۔ V	سیالکوٹ، گوجرانوالہ	
۴	اسلام آباد زون	اسلام آباد	

120

کیٹگری۔ب (آئی پی ٹی وی رایم ایم ڈی ایس کی بنیاد پر کیٹگریز)

نمبر شمار	آئی پی ٹی وی لائسنسنگ زون	زون کے اہم شہر	کیٹگری
۱	سندھ زون۔II	حیدرآباد	ٹیرف کو خریداروں کی تعداد کے حساب سے کیٹگری الف کی ٹیرف کے طور پر ان ہاؤس چینل برائے کیبل ٹی وی غور کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔
۲	سندھ زون۔III	سکھر	
۳	پنجاب زون۔II	اوکاڑہ، ساہیوال، قصور	
۴	پنجاب زون۔III	ملتان	
۵	پنجاب زون۔IV	فیصل آباد، سرگودھا	
۶	پنجاب زون۔VI	راولپنڈی، ٹیکسلا، جہلم	
۷	خیبر پختونخواہ۔I	پشاور	
۸	خیبر پختونخواہ۔II	کوہاٹ، ڈی آئی خان، بنوں	
۹	خیبر پختونخواہ۔III	ایبٹ آباد	
۱۰	بلوچستان زون	کوئٹہ	

انٹرنیٹ پروٹوکول ٹی وی (آئی پی ٹی وی)

تفصیل	فیس (روپے)
ڈائریکٹرز رانتظامیہ کی تبدیلی رحصص کا انتقال	۱۰۰،۰۰۰/-

فہرست۔ ششم

فیس برائے کیبل ٹی وی

(۵ سالہ مدت)

درخواست کی پروسیسنگ فیس برائے کیبل ٹی وی (پانچ ہزار روپے)

نمبر شمار	لائسنس کیٹگری*	خریداروں (سبسکرائبرز) کی تعداد	لائسنس فیس (روپے)	سالانہ فیس برائے تجدید+ سبسکرائبر فیس ☆☆	فیس برائے اضافی ہیڈ اینڈ (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(۶)
۱	R	۵۰۰	۱۰،۰۰۰	۵،۰۰۰	
۲	H	۲۵ rooms رومز تک	۱۵،۰۰۰	۷،۵۰۰	
۳	H -1	۱۰۰ rooms رومز تک	۲۰،۰۰۰	۱۰،۰۰۰	
۴	H -11	۵۰۰ تک	۵۰،۰۰۰	۲۵،۰۰۰	
۵	B	۵۰۰ تک	۱۰،۰۰۰	۱۰،۰۰۰	
۶	B-1	۱۰۰۰ تک	۶۰،۰۰۰	۳۰،۰۰۰	۳۰،۰۰۰
۷	B-2	۳،۰۰۰ تک	۸۰،۰۰۰	۴۰،۰۰۰	۴۰،۰۰۰
۸	B-3	۵،۰۰۰ تک	۱۰۰،۰۰۰	۵۰،۰۰۰	۵۰،۰۰۰
۹	B-4	۷،۰۰۰ تک	۱۵۰،۰۰۰	۷۵،۰۰۰	۷۵،۰۰۰
۱۰	B-5	۱۰،۰۰۰ تک	۱۷۵،۰۰۰	۸۷،۵۰۰	۷۵،۰۰۰
۱۱	B -6	۲۵،۰۰۰ تک	۳۵۰،۰۰۰	۱۷۵،۰۰۰	۷۵،۰۰۰
۱۲	B -7	۵۰،۰۰۰ تک	۵۲۵،۰۰۰	۲۶۲،۵۰۰	۷۵،۰۰۰
۱۳	B -8	۱۰۰،۰۰۰ تک	۸۷۵،۰۰۰	۳۵۰،۰۰۰	۷۵،۰۰۰
۱۴	B - 9	۲۰۰،۰۰۰ تک	۱،۴۰۰،۰۰۰	۷۰۰،۰۰۰	۱۰۰،۰۰۰
۱۵	B -10	۲۰۰،۰۰۰ سے زائد	۱،۷۵۰،۰۰۰	۸۷۵،۰۰۰	۱۰۰،۰۰۰

122

R: دیہی علاقہ جات

B: Loop Holder

H: ہوٹل یا موٹل یا ہوسٹل یا گیسٹ ہاؤسز

B-1 سے B-10 تک برائے شہری علاقہ جات میں کیبل ٹی وی نیٹ ورک

* لائسنس میں منظور شدہ آپریشن کے علاقہ جات سے مشروط۔

** خریداروں کے لئے وقتاً فوقتاً اتھارٹی کی جانب سے مقرر کردہ فیس۔

__نوٹ۔__ تحصیل کی سطح کے لائسنس بولی (Bidding) کے ذریعے عطاء کئے جاتے ہیں۔

123

جدول۔ہفتم

فیس برائے عارضی اپ لنکنگ(Uplinking)اجازت نامہ

کیٹگری۔الف۔نیوز اپ لنکنگ(غیرملکی اور مقامی نیوز ایجنسز)

(بغیر اشتہارات کے)

نمبرشمار	ذیلی کیٹگری	لاگوفیس
(۱)	(۲)	(۳)
۱	قلیل مدت اپ لنکنگ	US $ 50/- فی یوم،۱۵ ایام تک
۲	طویل مدت اپ لنکنگ	US$ 10.000 فی سال

کیٹگری۔ب: سپورٹس ٹی وی چینل جو کھیلوں کے پروگرام دکھانے کار(event rights) رکھتے ہوں۔

(اوّل) اشتہارات چلانے کی صورت میں۔/۵۰۰$ فی یومیہ کی شرح سے۔

(دوم) اشتہارات نہ چلانے کی صورت میں۔/۲۵۰ $ US فی یوم کی شرح سے۔

کیٹگری۔ج: تفریحی رخبروں کے چینلز کے لئے ۔/۲۵۰$ US فی یومیہ کی شرح سے۔

کیٹگری۔ڈی: شوز رنمائش رتقسیم ایوارڈ کی تقریبات جیسے events اور ایسے ہی پروگرامز(اشتہارات کے ساتھ) ۔/۵۰۰$ US فی یومیہ کی شرح سے۔

فہرست۔ہشتم

In-house نجی چینل لائسنس فیس

(ایک سالہ مدت)

نمبر شمار	لائسنس کیٹگری	کیٹگری۔الف (روپے)	کیٹگری۔ب (روپے)	کیٹگری۔ج (روپے)	کیٹگری (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(۶)
۱	B_۱۰	۴۵۰،۰۰۰	۳۵۰،۰۰۰	۲۶۳،۰۰۰	۱۷۵،۰۰۰
۲	B_۹	۴۰۰،۰۰۰	۳۱۵،۰۰۰	۲۳۶،۰۰۰	۱۵۷،۰۰۰
۳	B_۸	۳۵۰،۰۰۰	۲۸۰،۰۰۰	۲۱۰،۰۰۰	۱۴۰،۰۰۰
۴	B_۷	۳۱۰،۰۰۰	۲۴۵،۰۰۰	۱۸۴،۰۰۰	۱۲۲،۰۰۰
۵	B_۶	۲۶۵،۰۰۰	۲۱۰،۰۰۰	۱۵۸،۰۰۰	۱۰۵،۰۰۰
۶	B_۵	۲۲۰،۰۰۰	۱۷۵،۰۰۰	۱۳۰،۰۰۰	۸۷،۰۰۰
۷	B_۴	۱۷۰،۰۰۰	۱۳۵،۰۰۰	۱۰۰،۰۰۰	۶۵،۰۰۰
۸	B_۳	۱۲۵،۰۰۰	۱۰۰،۰۰۰	۷۴،۰۰۰	۴۸،۰۰۰
۹	B_۲	۸۵،۰۰۰۰	۶۵،۰۰۰	۴۸،۰۰۰	۳۰،۰۰۰
۱۰	B_۱	۴۰،۰۰۰	۳۰،۰۰۰	۲۱،۰۰۰	۱۲،۰۰۰
	دیہی/ہوٹل				۱۰،۰۰۰

123

کیبل ٹی وی نیٹ ورک لائسنس

فیس (روپے)	تفصیل	نمبر شمار
۵۰،۰۰۰/- روپے	سی ٹی وی نیٹ ورک کے نام کی تبدیلی (تمام کیٹگریز کے لئے ماسوائے دیہی)	۱
۵،۰۰۰/- روپے	سی ٹی وی نیٹ ورک کے نام کی تبدیلی (صرف دیہی کیٹگری)	۲
۵۰،۰۰۰/- روپے	سی ٹی وی نیٹ ورک کے ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/انتقال حصص (صرف دیہی کیٹگری)	۳
۲۰۰،۰۰۰/- روپے	سی ٹی وی نیٹ ورک ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/انتقال حصص (B-1 تا B-3)	۴
۵۰۰،۰۰۰/- روپے	سی ٹی وی نیٹ ورک ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/انتقال حصص (B-4 تا B-10)	۵
۵،۰۰۰/- روپے	سی ٹی وی نیٹ ورک کے ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/انتقال حصص (صرف ہوٹل کی کیٹگری میں)	۶

کیٹگری الف میں شامل میٹروپولیٹن شہر

کراچی۔لاہور

کیٹگری ب میں شامل شہر

اسلام آباد، فیصل آباد، پشاور، راولپنڈی، کوئٹہ، حیدرآباد، سکھر، ملتان،

کیٹگری ج میں شامل شہر

پنجاب

اٹک
بہاولپور
بہاولنگر
بھکر
سیالکوٹ
رحیم یار خان
چکوال
مظفرگڑھ
حافظ آباد
گجرات
ساہیوال
جہلم
وہاڑی
اوکاڑہ
ڈیرہ غازی خان
خانیوال
لیہ
لودھراں
میانوالی
نارووال
شیخوپورہ
گوجرانوالہ
ننکانہ صاحب
پاک پتن
راجن پور
جھنگ
ٹوبہ ٹیک سنگھ
قصور
منڈی بہاؤالدین
سرگودھا
خوشاب

سندھ

لاڑکانہ
دادو
گھوٹکی
جیکب آباد
جامشورو
نوشیرو فیروز
ٹھٹہ
بینظیر آباد (نواب شاہ)
تھرپارکر
قمبر (شہدادکوٹ)
سانگھڑ
شکارپور
ٹنڈو اللہ یار
خیرپور
میرپور خاص
بدین
مٹیاری
عمرکوٹ
ٹنڈو محمد خان
کشمور (کندھ کوٹ)

خیبر پختون خواہ

بنوں
مردان
نوشہرہ
ایبٹ آباد
کوہاٹ
ڈیرہ اسماعیل خان

آزاد کشمیر

مظفرآباد
میرپور
کوٹلی

کیٹگری۔د مذکورہ بالا بیان کردہ شہروں کے ماسوائے تمام بشمول جملہ بلوچستان کا اس کیٹگری کے تحت احاطہ ہوگا۔

127

فہرست۔نہم

سیٹلائٹ ٹی وی چینلز Landing Rights کی اجازت کے لئے معیار اور فیس

(۵سالہ مدت)

درخواست پروسیسنگ فیس:۔/۲۰۰،۰۰۰روپے

تفصیل	معیار	ریمارکس
اداشدہ سرمایہ	•.۱۰ ملین روپے(سنگل چینل کے لئے) •.۵ملین روپے (ہرایک اضافی چینل کے لئے)	لینڈنگ رائٹ کے معیار کا اطلاق تمام اجازت ناموں پراور جن کے کیسز اجازت نامہ کے لئے زیر تجویز ہیں، پر ہو گا۔

نمبرشمار	کیٹگری	ٹیرف
(۱)	(۲)	(۳)
۱	خبروں/حالات حاضرہ کے سیٹلائٹ ٹی وی چینل	**فیس برائے اجازت نامہ**:•.۱۰ملین روپے(فی چینل) **فیس برائے سالانہ تجدید**: فیس برائے اجازت نامہ کا ۔/۳۰فیصد +اشتہارات کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مجموعی ریونیو کا۵فی صد
۲	کھیلوں کے سیٹلائٹ ٹی وی چینل	**فیس برائے اجازت نامہ**:•.۵ملین روپے(فی چینل) **فیس برائے سالانہ تجدید**: فیس برائے اجازت نامہ کا ۳۰ فی صد + اشتہارات کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مجموعی ریونیو کا ۱۰فی صد
۳	تعلیمی سیٹلائٹ ٹی وی چینل (صحت، زراعت، سائنس وتحقیق، خصوصی موضوعات وغیرہ۔)	**فیس برائے اجازت نامہ**: •.۲ملین روپے (فی چینل) **فیس برائے سالانہ تجدید**: فیس برائے اجازت نامہ کا ۳۰ فی صد اشتہارات کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مجموعی ریونیو کا ۵فی صد

۴	بچوں کا سیٹلائٹ ٹی وی چینل	**فیس برائے اجازت نامہ:** ۵ ملین روپے (فی چینل) **فیس برائے سالانہ تجدید:** فیس برائے اجازت نامہ کا ۳۰ فی صد + اشتہارات کے لئے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مجموعی ریونیو کا ۵ فی صد
۵	تفریحی سیٹلائٹ ٹی وی چینل (میوزک، کوکنگ، فلم، جنرل انٹرٹینمنٹ، ڈرامہ، ہلکے پھلکے قسط وار ڈرامے وغیرہ۔)	**فیس برائے اجازت نامہ:** ۳.۵ ملین روپے (فی چینل) **فیس برائے سالانہ تجدید:** فیس برائے اجازت نامہ کا ۳۰ فی صد + اشتہارات کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے مجموعی ریونیو کا ۵ فی صد

اجازت نامہ برائے لینڈنگ رائٹس LRP (Landing Rights)

نمبر شمار	تفصیل	فیس (روپے)
۱	ڈائریکٹرز/انتظامیہ کی تبدیلی/انتقال حصص وغیرہ	۵۰۰،۰۰۰ روپے
۲	چینل کے نام/نشان کی تبدیلی	۵۰،۰۰۰ روپے

وضاحتیں:۔

۱۔ غیر ملکی چینل کا سربراہ لازماً غیر ملکی ہونا چاہیے۔

۲۔ درخواست کی پروسیسنگ فیس ۔/۲۰۰،۰۰۰ روپے، درخواست کے ساتھ قابل ادائیگی ہوگی۔

۳۔ مستقبل کے تمام RightsLanding نئے معیار پر کیٹگریز کے تابع ہوں گے۔ موجودہ اجازت نامہ رکھنے والے سالانہ واجبات موجودہ شرح ٹیریف کے مطابق ادا کریں گے جب تک کہ ان کے موجودہ اجازت نامہ کی مدت کا خاتمہ نہ ہو جائے۔

۴۔ حساب و کتاب (Calculation) کے مقاصد کے لئے ''مجموعی ریونیو (Gross Revenue)'' کا مفہوم وہ ریونیو ہے جو کوئی چینل اشتہارات سے حاصل کرے۔

۵۔ اگر کسی بھی مرحلہ پر، چینل کا سربراہ بلاواسطہ یا بالواسطہ ایسے اشتہارات چلاتا ہے جن کا نصب العین پاکستانی ناظرین ہوں تو، Landing Rights رکھنے والا مذکورہ اشتہارات کا حصہ، بمعہ اس اشتہاری ریونیو کے جو مقامی کمپنی نے کمایا، اتھارٹی کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

فہرست۔دہم

کیبل ٹی وی کے لئے سبسکرپشن فیس

نمبر شمار	فیس کی تفصیل	فیس (روپے)
(۱)	(۲)	(۳)
۱	انسٹالیشن/کنکشن چارجز	۱،۰۰۰/-تک
۲	ماہانہ سبسکرپشن فیس (برائے ڈیجیٹل ٹی وی)	۵۵۰/-تک
۳	ماہانہ سبسکرپشن فیس (برائے Analogue ٹی وی)	۴۰۰/-تک

جدول۔ج

[دیکھئے قاعدہ ۹(۲)]

لائسنس کی عمومی قیود و شرائط

۱۔ لائسنس یافتہ کسی ایسے اقدام یا فروگزاشت کا مرتکب نہیں ہوگا جس سے دیگر لائسنس یافتگان کے قانونی مفادات کو نقصان پہنچے۔

۲۔ لائسنس حاصل کرنے والا کسی صارف (Subscriber) سے خدمات کی فراہمی کے سلسلہ میں امتیازی سلوک روا نہیں رکھے گا۔

۳۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اس کی طرف سے جو کیبل ٹی وی سروس یا براڈ کاسٹ فراہم کی جارہی ہے، وہ اچانک تعطل کا شکار نہ ہو ماسوائے آلات کی ناکامی یا ایسے حالات جو اس کے اختیار (قابو) سے باہر ہوں۔

۴۔ لائسنس یافتہ ٹرانسمیشن لیول (Level) آواز کی تعدیل (Noise Modulation) فریکوئنسی بہاؤ اور وولٹیج لیول میں اعلیٰ معیارات کی پابندی کرے گا جیسا کہ ان کا تعین اتھارٹی کی طرف سے یا بعد ازاں اس کی منظوری کی صورت سے وقتاً فوقتاً ہوگا۔

۵۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ براڈ کاسٹ تنصیبات یا کیبل کی لائنز سیکیورٹی یا ٹریفک کے لئے رکاوٹ ثابت نہ ہوں، یہ عوام کی زندگی اور جائیداد کے لئے مشکلات کا سبب نہ ہوں یا یہ ماحولیاتی معیارات کے خلاف نہ ہوں۔

۶۔ لائسنس یافتہ براڈ کاسٹنگ آلات کی تنصیب یا کیبل بچھانے کے وقت میونسپل حکام یا یوٹیلٹی کمپنیوں سے ضروری اجازت حاصل کرنے اور ان کی شرائط اور متعلقہ قوانین کی پابندی کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

۷۔ لائسنس یافتہ اتھارٹی سے پیشگی منظوری حاصل کئے بغیر یا ایسے حالات اور اسباب کی بناء پر جو لائسنس یافتہ کے اختیار ر قابو سے باہر ہوں، پروگراموں کی ترسیل یا براڈ کاسٹ کو معطل، بند اور ختم نہیں کرے گا۔ ایسا کرنے کے لئے اس کو اتھارٹی کو اور اپنے سامعین، ناظرین اور خریداروں (Subscribers) کو تیس روز پہلے واضح نوٹس دینا ہوگا۔

۸۔ لائسنس یافتہ بجلی کے بریک ڈاؤن اور تعطل کو کم کرنے کے لئے بجلی کی فراہمی کے متبادل انتظامات کرے گا اور ان کو برقرار رکھے گا۔

131

۹۔ لائسنس یافتہ پبلک سروس پروگرام نشر کرے گا جو اس کو اتھارٹی یا حکومت کی طرف سے فراہم کئے جائیں گے۔

۱۰۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا کہ جو پروگرام نشر یا ترسیل کئے جا رہے ہیں ان کے کاپی رائٹ (جملہ حقوق) کی شرائط پوری کی گئی ہیں۔

(نمبر ایف۔۷(۴۱)/۲۰۰۹۔پیمرا)

شہناز اختر،
ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹی وی)